نا خلافت کی بنا دنیا میں ہو پھر استوار لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب و جگر

# ہفت روزہ ندائے خلافت لاہور

جلد نمبر 4 شمارہ 41 | 8تا14 جمادی الاول 1416ھ | 4تا10 اکتوبر 1995ء | خبرنامہ شعبہ نشرواشاعت تنظیم اسلامی پاکستان | قیمت فی شمارہ ایک روپیہ

# سیاستدان اپنی ذمہ داری نبھائیں کہیں مارشل لاء نہ آدھمکے: جنرل انصاری

لاہور (پ ر) 2 اکتوبر 95ء سیاستدانوں کی اکثریت اپنے ذاتی مفادات کو قومی وملکی مفادات پر ترجیح دینے میں کوئی عار نہیں سمجھتی' جس کے نتیجے میں کئی بار سیاسی سطح پر خلاف پیدا ہوا جسے پر کرنے کے لئے مسلح افواج نے مارشل لاء لگا دیا۔ تحریک خلافت کے ناظم اعلیٰ جنرل ریٹائرڈ محمد حسین انصاری نے کہا ہے کہ ملک کا سیاسی بگاڑ تیزی سے بڑھتا جارہا ہے اور افہام وتفہیم کی بجائے گروہی اور ذاتی تعصبات نے معاشرے کی اخلاقی اقدار کا حلیہ بگاڑ دیا ہے۔ جنرل انصاری نے کہا ملک کی موجودہ سیاسی صورت حال میں مارشل لاء کے نفاذ کا ذکر بھی سننے میں آرہا ہے' جو ملک کے لئے کسی طرح بھی اچھا ثابت نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے کہا سیاستدانوں نے جمہوری اقدار کی پاسداری نہ کی اور تمام معاملات کو باہمی مذاکرات سے حل نہ کیا تو اس بات کا شدید اندیشہ موجود ہے کہ حالات کی مجبوری کہیں سیاسی عمل کا گلا پھر دبا دینے کا باعث نہ بن جائے۔ جنرل انصاری نے کہا کہ کوئی بھی شخص یا جماعت اگرچہ اصولی طور پر مارشل لاء کے عمل کو اچھی نگاہ سے نہیں دیکھتا مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ ہر مارشل لاء کے نفاذ پر عوام نے سکھ کا سانس لیا۔ فوج اور سیاستدان دونوں کا تعلق وطن عزیز کی بقا سے ہے۔ ایک ملک کی جغرافیائی حدود کی حفاظت کا ضامن اور دوسرا اس کی نظریاتی حدود کا محافظ ہوتا ہے۔ یعنی مسلح افواج اور سیاست یہ دونوں لازم وملزوم ہیں اور ایک دوسرے کے نگران بھی۔

## اکیسویں صدی ان شاءاللہ نظام خلافت کی صدی ہوگی۔ ڈاکٹر عبدالخالق

اس دنیا کے احوال وواقعات پر مبنی احادیث نبویہ علی صاحبہا الصلوۃ والسلام سے یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ اس دنیا کے خاتمے سے قبل پوری دنیا میں خلافت کا نظام رائج ہو کر رہے گا۔ اور احادیث ہی پر کیا موقوف خود قرآن حکیم میں حضورؐ کے مقصد بعثت کی امتیازی شان ہی یہ بیان کی گئی کہ آپ اس نظام حق (جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کیا گیا) کو پورے نظام زندگی پر غالب کر دیں۔

تنظیم اسلامی کے قائم مقام امیر ڈاکٹر عبدالخالق نے کہا ہے کہ آپ کی حیات طیبہ میں آپ کی اس شان کا ظہور جزیرہ نمائے عرب کی حد تک تو بتمام وکمال ہو گیا لیکن آپ صرف اہل عرب کے لئے تو ہادی اور راہنما بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے آپ کی رسالت تو تمام جہاں والوں کے لئے تھی' آپ تو پوری نوع انسانی کے لئے رحمت بنا کر بھیجے گئے تھے۔ آپ کی اس رحمت کا ظہور آپ کی امت کی شکل میں ہوا کہ اب اس کا مقصد وجود ہی یہ قرار پایا کہ وہ اپنے نبیؐ اور رسولؐ کے مشن کو آگے بڑھائے۔ اگرچہ اس وقت بظاہر پورے مسلم ورلڈ میں کہیں بھی اس نظام خلافت کا "ماڈل" یعنی اللہ تعالیٰ کا عطا کردہ نظام عدل وقسط قائم نہیں ہے لیکن اس کا عزم تو موجود ہے۔

انہوں نے کہا مزید براں ایک جانب حضورؐ نے قرب قیامت کی جتنی نشانیاں بتائیں تھیں وہ بھی ایک ایک کر کے ظاہر ہو رہی ہیں گویا دنیا کا خاتمہ قریب ہے۔ تو دوسری جانب تمدنی ارتقاء اور سائنسی ترقی کے نتیجے میں دنیا اتنی سکڑ چکی ہے کہ پورے گلوب کو ایک نظام کے تحت لانا نہ صرف ممکن ہے بلکہ حالات کا تقاضا بن چکا ہے۔ اور پوری نوع انسانی کے لئے امن وآشتی اور سکون واطمینان کا ضامن صرف اور صرف نظام خلافت ہی ہے۔ اس لئے یقین کے ساتھ کہا جاسکتا ہے کہ ان شاءاللہ اگلی صدی کے ربع اول میں پوری دنیا پر اللہ تعالیٰ کی حکمرانی بالفعل نافذ ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ اس مقصد کے لئے ہمیں اپنے مال اور جانیں قربان کرنے کی سعادت نصیب فرمائے۔

## حلقہ لاہور ڈویژن کا خصوصی ماہانہ اجتماع قرآن آڈیٹوریم میں منعقد ہو گا

لاہور (نامہ نگار) تنظیم اسلامی حلقہ لاہور ڈویژن میں شامل تنظیموں اور اسرہ ہیر کرباٹھ کے رفقاء کا مشترکہ اجتماع 8 اکتوبر بروز اتوار بعد نماز مغرب قرآن آڈیٹوریم لاہور میں منعقد ہو گا۔ تنظیم اسلامی کے ناظم اعلیٰ وناظم سالانہ اجتماع محترم عبدالرزاق اجتماع کی صدارت کریں گے جب کہ ناظم حلقہ محمد اشرف وصی رفقاء سے خصوصی خطاب کریں گے۔

## امیر تنظیم اسلامی 12 اکتوبر کو وطن واپس پہنچ جائیں گے

لاہور (نامہ نگار) امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ امریکہ کے دعوتی وتنظیمی دورے کی تکمیل کے بعد 12 اکتوبر کو وطن واپس پہنچ رہے ہیں۔ امیر تنظیم 13 اکتوبر کو جامع مسجد دار السلام باغ جناح میں نماز جمعہ سے قبل خطاب کریں گے۔

## سب بیماریوں کا علاج نظام خلافت ہے۔ جسٹس ریٹائرڈ رفیق تارڑ

جمہوریت اک طرز حکومت ہے کہ جس میں
بندوں کو گنا کرتے ہیں تولا نہیں کرتے

## ایک منفرد پروگرام اور کامیاب تجربہ

### کاروان خلافت کی چند جھلکیاں

☆ تنظیم اسلامی حلقہ لاہور اور گوجرانوالہ کے رفقاء کی بھرپور تعداد نے کاروان خلافت میں جوش وخروش سے شرکت کی۔

☆ ناصر باغ لاہور سے کاروان خلافت کا آغاز ہوا اور قائم مقام امیر ڈاکٹر عبدالخالق نے کاروان خلافت کے شرکاء کو ہدایات دیں اور شرکائے کاروان کو نظم وضبط اختیار کرنے کی تلقین کی۔

☆ بھائی چوک میں رحمت اللہ بٹر صاحب نے کاروان خلافت کے اغراض ومقاصد اور خلافت کی برکات پر روشنی ڈالی

☆ کاروان خلافت میں شریک رفقاء کاروں' سوزوکی پک اپس' ٹرک' ٹریکٹر' ٹرالیوں اور کثیر تعداد میں موٹر سائیکلوں پر سوار محو سفر رہے۔

☆ دوران سفر لاوڈ سپیکر کے ذریعے مسلسل تنظیم کی دعوت پر مبنی تعارفی اعلانات ہوتے رہے۔

☆ کاروان خلافت کا دوسرا شاپ شاہدرہ چوک تھا جہاں ناظم تربیت نے خطاب کیا۔

☆ تحصیل فیروزوالا اور شاہدرہ اسٹیشن پر بالترتیب نعیم اختر عدنان اور محمد منیر نے خطاب کیا۔

☆ راوی ریان ملز واقع کالا شاہ کاکو میں حلقہ گوجرانوالہ کے ناظم شاہد اسلم اور نائب ناظم مرزا ندیم بیگ اپنے رفقاء کے ساتھ "کاروان خلافت" کے استقبال کے لئے موجود تھے۔

☆ نماز ظہر کی ادائیگی اور کھانا دونوں راوی ریان کی مسجد میں انجام پذیر ہوا۔

☆ کاروان خلافت کی اگلی منزل مرید کے تھی جہاں مرزا ندیم بیگ اور لاہور جنوبی کے امیر فیاض حکیم نے پرجوش خطابات کئے۔

☆ لاہور غربی کے امیر سید اقبال حسین اور رحمت اللہ بٹر نے عبدالعزیز جرات کی نظم "اٹھو لے کے علم خلافت دا" پڑھ کر شرکاء ریلی کے دلوں کو گرمایا۔

☆ لاہور غربی کے رفیق جناب افتخار احمد نے کلام اقبال اور مولانا حالی کے اشعار جذبے اور دلسوزی کے ساتھ مترنم آواز میں پڑھے۔

☆ موڑ ایمن آباد میں نماز عصر ادا کی گئی اور خطاب عام بھی ہوا۔

☆ اسرہ ہیر کرباٹھ کے رفیق جناب عبید اللہ ثانی نے لاہور سے گوجرانوالہ بغیر کسی وقفے کے تنظیم کے پیغام کا ابلاغ جاری رکھا۔ تنظیم اسلامی اپنے اس جوان سال اور پرجوش ومتحرک رفیق کے جذبے پر فخر کرنے میں حق بجانب ہے۔

☆ غازی وقاص صاحب نے کاروان کے شرکاء کو مثالی ڈسپلن میں پرونے کی ذمہ داری احسن انداز سے ادا کی۔

☆ شرکائے ریلی کے لئے ٹھنڈے پانی کا وافر انتظام جناب حبیب الرحمن نے کیا۔

☆ گوجرانوالہ میں نماز مغرب ادا کرنے کے بعد کاروان خلافت جی ٹی ایس کے اڈے پر پہنچا۔ نوجوان رفقاء نے ٹی بورڈ اٹھا کر ایک جلوس کی صورت میں گوجرانوالہ کے بازاروں میں تعارفی مہم کے لئے پیدل مارچ کیا۔

☆ رفقاء نے وسیع وعریض اور دلکش مسجد جامع مسجد بیت المکرم ماڈل ٹاؤن میں نماز عشاء ادا کی۔ رات کا کھانا و آرام اور صبح کا ناشتہ اسی جگہ پر ہوا۔ اگلے روز کاروان خلافت گجرات روانہ ہوا۔

کاروان خلافت کے شرکاء ناظم حلقہ لاہور کی قیادت میں رواں دواں نظر آرہے ہیں

حلقہ لاہور وگوجرانوالہ کے زیر اہتمام کاروان خلافت کا جلوس' مقررین نے جگہ جگہ تنظیم کے پیغام کو عام کیا

ندائے خلافت
لاہور

ادار یہ

# افغانستان غور و فکر کا مقام

جنرل (ریٹائرڈ) محمد حسین انصاری

ایک وقت تھا کہ کرہ ارض پر ہر سو جہاد افغانستان کا چرچا تھا کہ دنیا کی ایک سپر پاور کا ذلت آمیز خاتمہ ہوا۔ ہر خاص و عام نے اس جہاد سے اپنی وابستگی کا اظہار ذاتی یا اجتماعی اعتبار سے 'بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر کرنا باعث افتخار جانا۔ کسی نے سچا دعویٰ کیا تو کسی نے انگلی کٹا کر شہیدوں میں نام لکھوانے کی ٹھانی۔ کسی نے دنیا کمائی تو کسی نے آخرت سنواری۔ پاکستان میں کوئی فاتح کابل کہلوایا تو کوئی خاموش مجاہد ٹھہرا۔ پاکستانی فوج کے سربراہ نے اسلام آباد بیٹھ کر جہاد افغانستان کی منصوبہ بندی کا اعزاز طلب کیا تو افغانی اکابرین پشاور بیٹھ کر جہاد افغانستان کو روحانی فیض ارسال کرتے رہے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ وسائل تمام تر امریکہ کے تھے اور قربانی بیشتر افغانی مجاہدین کی۔ دونوں لازم و ملزوم۔ ایک کے بغیر دوسرے کی کامیابی ممکن نہ تھی۔

ہر کردار کا اپنا مطمح نظر تھا اور ہر ایک کا اپنا معیار۔ لاکھوں سرفروشان اسلام نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرتے ہوئے اللہ رب العزت سے حیات جاودانی کا اعزاز پا لیا۔ افغانی غیرت سرخرو ہوئی کہ اس قوم نے غیر کی محکومیت کا جوا اپنے گلے ڈلنا کبھی گوارا نہ کیا تھا۔ سرمایہ دارانہ نظام نے کمونزم کو مار بھگانے کا دعویٰ کیا اور امریکہ نے دنیا کی اکلوتی سپر پاور بن جانے کے زعم میں نیو ورلڈ آرڈر ترتیب دے دیا۔ پاکستان اور افغانستان کے برادرانہ تعلقات کی داغ بیل ڈلی۔ افغانستان کے عوام نے سکھ کا سانس لیا کہ اپنے گھروں کو لوٹ کر باعزت زندگی بسر کریں گے۔ امت مسلمہ کو یقین ہو چلا کہ افغانستان میں مضبوط اسلامی ریاست قائم ہو جائے گی۔ مگر وائے نصیب یہ سب نقش بر آب نکلا۔ افغانستان سے روسی افواج نکل جانے کے بعد سے آج تک مسلمانوں کے ہاتھوں مسلمان قتل ہو رہا ہے۔ لاکھوں افغانی مختلف ممالک کے مہاجر کیمپوں میں بے بسی کے عالم میں وطن لوٹنے کی آس لگائے بیٹھے ہیں جب کہ بین الاقوامی سطح پر جو امداد ان مہاجرین کے لئے دی جاتی تھی اسے بند کر دینے کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ اور جو افغانی اس دوران وطن جا چکے تھے وہ دوبارہ بے خانماں برباد پڑوسی ممالک میں پناہ لینے پر مجبور ہوئے۔ افغانستان کی زمین کا چپہ چپہ جنگ زدہ ہے۔ بربادی زیر زمین پہنچ چکی ہے۔ نفرت دلوں میں گھر کر چکی تھی۔ جس جہاد نے گردو نواح میں حریت کا ولولہ اجاگر کر دیا تھا وہ خود دم توڑ بیٹھا۔ جگ ہنسائی ہوئی۔ اغیار کو طعنہ دینے کا حوصلہ ہوا اور مدمقابل قوتوں کو مسلمانوں کے اندرونی خلفشار کا صحیح اندازہ ہوا۔

دنیا نے دیکھا کہ وہ ملک جس نے جہاد افغانستان کے لئے Base کا کام دیا اسی ملک پاکستان پر افغان جنگی جہازوں نے معاندانہ پروازیں کیں۔ افغان حکومت کے ایما پر پاکستانی سفارت خانے پر حملہ ہوا' سفارتکار زخمی کئے گئے اور ہر ممکنہ انداز سے تذلیل کا شکار ہوئے۔ اس سب پر طرہ یہ کہ افغان حکومت نے اقوام متحدہ میں پاکستان کے خلاف نالش کر دی ہے۔ آخر یہ سب کچھ کیونکر ہوا؟ اس خرابی بسیار کا ذمہ دار کون ہے۔ آسان اور مقبول جواب تو وہی ہے جو دانشوران قوم تواتر سے عوام کو سناتے چلے آ رہے ہیں 'کہ یہ امریکن یہودی سازش ہے۔ عوام الناس اپنے اکابرین سے یہ پوچھنے کا حق رکھتے ہیں کہ کیا اس سازش کا شکار ہونا آپ کی اور ہماری کوئی مجبوری ہے؟ آپ کو اس سازش سے کتنی آگاہی ہے؟ اگر آپ کو یہ خبر سازش کی کامیابی کے بعد ملتی ہے تو آپ اپنے فرض منصبی سے غافل کیوں ہیں' اور اگر اس کا علم پہلے سے ہوتا ہے تو آپ اس کا مداوا کیوں نہیں کر پاتے؟ دراصل امت مسلمہ کے مترفین دین اسلام کی روح سے بتدریج غافل ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ اجتہاد کی آڑ میں دین کو اپنی تاویلات کی تائید میں استعمال کرنے کے عادی ہو چکے ہیں ورنہ کیا وجہ تھی کہ دوران جہاد پاکستان کی جماعتوں میں سے کوئی کسی گروہ کی پشت پناہی کر رہی تھی اور کوئی کسی دوسرے گروہ کی۔ پسند ناپسند کا یہی مزاج روسی افواج کے انخلا کے بعد بھی قائم رہا۔ نتیجتاً امن قائم نہ رہ سکا' خانہ جنگی نے پنجے گاڑ دیئے اور بنی ہوئی بات بگڑ گئی۔ اللہ تعالے نے حکم دیا ہے کہ اگر مسلمانوں کے دو گروہ لڑ پڑیں تو ان میں صلح کراؤ مگر ہمارے اکابرین اپنی حکمت عملی سے آگ کو مزید بھڑکانے کی فکر کرتے ہیں۔ اللہ تعالے نے حکم دیا کہ اے مسلمانو اغیار کو اپنا رازدان نہ بنایا کرو مگر اس امت کے اکابر اپنی شکایات غیروں کے ہاں ہی لے جانا پسند کرتے ہیں۔ ایسے حالات میں ہم کس منہ سے اللہ تعالے کے حضور بہتری کی دعا کرتے ہیں۔

## تنظیم اسلامی لاہور جنوبی کی دعوتی سرگرمیاں بسلسلہ ہفتہ دعوت

موجودہ دور میں ابلاغیات کی اہمیت وافادیت کے پیش نظر تنظیم اسلامی پاکستان کے امیر جناب ڈاکٹر اسرار احمد نے سال رواں کو خصوصی طور پر دعوت و تبلیغ کا سال قرار دیا۔ لہٰذا جہاں تمام رفقاء کو انفرادی طور پر ہدایت کی گئی کہ وہ شخصی و ذاتی رابطہ کے ذریعے دعوت کو پھیلائیں وہیں حلقہ جات اور مقامی تنظیمیں بھی اجتماعی طور پر تنظیم کے پیغام کو عوام الناس تک پہنچانے کا اہتمام کریں۔ چنانچہ حلقہ لاہور ڈویژن میں "ہفتہ دعوت" کے عنوان سے 25 تا 31 اگست 95ء ایک بھرپور پروگرام ترتیب دیا جس میں تنظیم اسلامی لاہور جنوبی نے بھی بھرپور پروگرام ترتیب دیئے۔

باہمی مشاورت کے بعد طے پایا کہ اس مرتبہ کسی خاص علاقہ کو ہدف بنا کر تنظیم کا پیغام عام کیا جائے۔ فعال اور جواں سال ساتھی جناب محمد عباس جو اسرہ رحمٰن پورہ کے نقیب ہیں نے رضاکارانہ طور پر اپنے علاقے میں اس مہم کو سر انجام دینے کی ذمہ داری قبول کر لی۔ ان کی رہنمائی اور معاونت کے لئے لاہور جنوبی کے امیر جناب فیاض حکیم صاحب' ایک نقیب اسرہ اور چند رفقاء روزانہ ضروری انتظامات کے لئے نماز عصر کے وقت جمع ہوتے رہے۔ باقی رفقاء بھی حسب توفیق مغرب سے عشاء تک پروگرام میں آ جاتے۔

ہفتہ دعوت کے پروگراموں کی ترتیب وتفصیل کا خلاصہ حسب ذیل ہے۔ امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ کا درس قرآن حکیم بذریعہ ویڈیو کیسٹ دو مقامات پر نماز مغرب کے فوراً بعد جامع مسجد محمدیہ کرم آباد کے قریب واقع مارکیٹ اور اچھرہ میں ریڑھیوں والے چوک میں دکھایا گیا۔ ہر دو مقامات پر فیاض اختر میاں نے حاضرین کے سامنے تنظیم اسلامی کا مختصر تعارف پیش کیا اور سامعین سے سوال وجواب کی نشست بھی رہی۔ چند احباب نے سوال کیا کہ اسلام پسند قوتیں اکٹھی کیوں نہیں ہو جاتیں۔ علیحدہ علیحدہ جماعتیں بنانے کی کیا ضرورت ہے؟ جس کا جواب یہ دیا گیا کہ سیاسی چسکا ایک نہیں ہونے دیتا' پھر فرقہ واریت کا ناسور بھی اپنے جوبن پر ہے جس نے عقل و خرد کی تمام راہیں مسدود کر رکھی ہیں۔ امیر تنظیم اسلامی کی جانب سے جماعت اسلامی اور تحریک اسلامی کو کی جانے والی حالیہ پیشکش کا تذکرہ بھی کیا گیا۔

دو دن نظام خلافت' اس کی برکات اور اس کے قیام کا طریق کار کے عنوان سے ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ کی ویڈیو تقریر جو موچی دروازہ کے جلسہ عام میں کی گئی تھی سنائی گئی۔ ایک شام چوک عاشق آباد میں اور دوسری شام بخاری مارکیٹ نزد نقشہ شاپ وحدت کالونی میں۔ دونوں مقامات پر رفقائے تنظیم نے اردگرد کی مساجد اور گھروں میں تعارفی لٹریچر تقسیم کیا۔ ایک دن مینار پاکستان میں حلقہ کی سطح پر منعقدہ دعوتی وتعارفی کیمپ میں شرکت کی گئی۔ ہفتہ دعوت کے آخری دو دنوں میں ایک ہی جگہ کو منتخب کر کے ویڈیو پر امیر تنظیم اسلامی کا خطاب سنوایا گیا اور پھر بعد نماز عشاء جلسہ عام منعقد کیا گیا۔ جلسہ کی صدارت جناب عبدالرزاق ناظم اعلیٰ تنظیم اسلامی نے کی۔ مرکزی خطاب محمد اشرف وصی ناظم حلقہ لاہور ڈویژن نے کیا۔ انہوں نے ملک کے حالات کا تقابلی جائزہ پیش کرتے ہوئے عوام الناس کی توجہ نظام خلافت کی برکات اس کی خصوصیات کو خوب اجاگر کیا۔ اسلامی انقلاب کا برپا کیا جانا جہاں مسلمانوں کی دینی ذمہ داری ہے وہیں ہماری دنیاوی ترقی اور منفعت بھی اسی سے وابستہ ہے۔ پاکستانی مسلمانوں کو درپیش سیاسی اور معاشی مسائل کا حل صرف اور صرف نظام خلافت کے قیام میں مضمر ہے۔ جاگیرداری سیاست اور سرمایہ دارانہ معیشت کے خاتمے کے لئے صرف انقلاب اسلامی کا تریاق ہی کارگر ہو گا۔ مغربی طرز جمہوریت میں یہ چیزیں پہلے سے زیادہ جڑ پکڑتی ہیں جب کہ ہمیں ان کو جڑوں سے اکھاڑنا ہے۔ یہی ہماری فکر ہے اور اسی کے لئے یہ ساری بھاگ دوڑ کی جا رہی ہے۔ اپنے اختتامی خطبہ صدارت میں محترم عبدالرزاق نے انقلاب محمدیؐ پر روشنی ڈالی اور عوام کو تنظیم اسلامی کا ساتھ دینے کا پیغام دیا اور کہا کہ دین کے اجتماعی کام کے لئے ہمیں "فدائین" درکار ہیں۔ جلسہ کا اختتام تنظیم اسلامی لاہور وسطی کے امیر مرزا ایوب بیگ کی دعا سے ہوا۔

ہفتہ دعوت کے دوران رفقاء نے تقریباً 2 ہزار کی تعداد میں تعارفی لٹریچر اور پمفلٹ تقسیم کئے گئے۔ ہفتہ دعوت کو بھرپور انداز میں پایہ تکمیل تک پہنچانے میں جناب فیاض حکیم صاحب امیر تنظیم لاہور جنوبی کا خصوصی تعاون قابل ذکر ہے۔ جس کی وجہ سے ویڈیو پروگرام مسلسل پانچ دنوں تک مختلف مقامات پر منعقد کرنا ممکن ہوا۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس انفاق جان و مال کی بھرپور جزا عطا فرمائے۔ آمین

مرتب: محمد فاروق اقبال لاہور جنوبی

## تنظیم اسلامی سرگودھا کی دعوتی سرگرمیاں

سرگودھا میں جب نئی مقامی تنظیم اسلامی کے قیام پر چک نمبر 127 جنوبی میں اسرہ کے قیام عمل میں آیا تو اس وقت رفقاء کی تعداد سات تھی جن میں پانچ چک نمبر 127 جنوبی کے اور دو چک نمبر 136 جنوبی کے تھے۔

نقیب اسرہ جناب محترم محمد اقبال کے سوا باقی سب مبتدی رفیق ہیں۔ پانچ رفقاء اور ایک احباب نے نقیب اسرہ محترم محمد اقبال صاحب کی ترغیب پر مبتدی تربیت گاہ میں شرکت کی۔ تربیت گاہ کے دوران ہی بٹر صاحب سے جلسہ میں خطاب کا وعدہ لیا گیا۔

جناب محمد اقبال اور امیر تنظیم اسلامی سرگودھا محترم اللہ بخش نے باہمی مشورے سے پروگرام کو آخری شکل دی۔ پروگرام کے ہینڈ بل کے لئے ندائے خلافت سے اقتدار احمد مرحوم کی تحریر (امت مسلمہ کا المیہ) کی فوٹو سٹیٹ کروائی گئی اور اسی صفحہ کے دوسری طرف جلسہ میں شرکت کے لئے دعوت نامہ تیار کیا گیا۔ خواتین کی تربیت کے لئے بھی ایک پروگرام ترتیب دیا گیا۔ اس کے لئے ناظم حلقہ پنجاب غربی جناب رشید عمر نے خاتون معلمہ کے انتظام کی ذمہ داری قبول فرما لی۔

رفقاء کو مختلف ڈیوٹیاں سونپی گئیں۔ رفیق محترم سلیم شاہد کو شامیانے' دریاں اور کھانے کے برتنوں کی ذمہ داری سونپی گئی۔ رفیق محترم غلام ربانی کی ڈیوٹی لگائی گئی کہ بیرونی مہمانوں کے ٹھہرنے کے لئے اور کھانا کھلانے کے لئے اپنے گھر کو خالی کروا دیں۔ بیرون چکوک میں رابطہ کے لئے ذمہ داری نقیب اسرہ جناب محمد اقبال صاحب کو دی گئی اپنے چک میں رابطے کے لئے تمام رفقاء کو روزانہ بعد از نماز عشاء دو دو کی ٹولیوں میں تقسیم کر کے گھر گھر بھیجا گیا اور جلسہ میں شرکت کی دعوت دی گئی۔

بھائی محمد اقبال صاحب نے استاد محترم مبارک علی (جو یہاں چک میں پرائمری سکول ٹیچر ہیں) کو ساتھ لے کر بیرونی چکوک کے دورے کئے اور تقریباً 20 افراد کو جن میں خصوصی طور پر اساتذہ شامل تھے شرکت کی دعوت دی۔ راقم حکمت کی پریکٹس کرتا ہے جو بھی مریض میرے مطب میں آتا راقم اسے جلسہ میں شرکت کی دعوت دیتا۔ نقیب اسرہ حلقہ کے دفتر سے بینرز بھی لے آئے جن کو چک کے مختلف بازاروں میں آویزاں کر دیا گیا۔ اس طرح الحمدللہ جلسہ کی دعوت علاقہ اور گردونواح میں اچھی طرح پہنچا دی گئی۔

خواتین کے لئے شامیانے لگائے گئے اور تمام رفقاء مسجد کی طرف آ گئے۔ آٹھ بجے کے قریب حاجی اللہ بخش امیر تنظیم اسلامی سرگودھا اپنی ویگن میں 18 افراد کا قافلہ لے کر پہنچ گئے۔ ان کے ساتھ مکتبہ بھی تھا۔ کتابوں کا سٹال مسجد کے قریب ایک میز پر لگا دیا گیا اس کے ساتھ ہی دوسرے چکوک سے مہمان آنے شروع ہو گئے۔ دیہات میں چونکہ زیادہ تر سائیکلوں کا استعمال ہوتا ہے اس لئے مسجد کے نزدیک ہی سائیکل اسٹینڈ بنا دیا گیا۔

امیر تنظیم اسلامی سرگودھا حاجی اللہ بخش صاحب نے تلاوت کلام پاک کے بعد "حب رسول اور اس کے تقاضے" پر خطاب کیا۔ اسی دوران بٹر صاحب تشریف لے آئے۔

بھائی محمد اقبال نے بتایا کہ آج تیسرا پروگرام ہے ہم اب تک جس نظام کی بات کرتے رہے ہیں وہ کیا ہے؟ اس کی برکات کیا ہیں اور وہ کیسے نافذ ہو سکتا ہے؟ اس کے لئے ہم نے جناب رحمت اللہ بٹر صاحب کو دعوت خطاب دی ہے اس کے بعد بٹر صاحب سٹیج پر تشریف لائے اور انہوں نے ہر بات کو خوب اچھی طرح کھول کر بیان فرمایا۔ بٹر صاحب نے کہا کہ بندگی رب کا حق اس وقت تک ادا نہیں ہو سکتا جب تک کہ نظام خلافت قائم نہ ہو جائے اور نظام خلافت نہیں آ سکتا جب تک منہج محمدیؐ اختیار نہ کیا جائے۔

جلسہ کے آخر میں دعا کے لئے حافظ خالد محمود کو دعوت دی گئی۔ جلسہ میں حاضرین کی تعداد تقریباً 250 تھی اور گاؤں کے لحاظ سے یہ کامیاب ترین جلسہ تھا۔ جلسہ کے بعد بیرونی مہمانوں کو کھانا کھلایا گیا۔ کھانے کے فوراً بعد بیرونی مہمانوں کے ساتھ بٹر صاحب خطاب جمعہ کے لئے دوبارہ مسجد میں تشریف لائے اور سورہ حج کی چند آیات تلاوت کرنے کے بعد آپ نے شہادت علی الناس کی اہمیت اور اس کے تقاضے کو واضح کیا۔

رفقاء کا جوش خروش دیدنی تھا۔ آخر میں نقیب اسرہ محمد اقبال صاحب نے تمام رفقاء کا شکریہ ادا کیا اور پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا۔

خواتین کے جلسہ میں یہ خیال تھا کہ خواتین کے ہمراہ جو چھوٹے بچے ہیں ان کی وجہ سے شور شرابا ہو گا لیکن الحمدللہ وہاں پر مثالی نظم وضبط کا مظاہرہ ہوا۔ مقررہ نے ڈسپلن کی بات کرتے ہوئے کہا کہ آپ اتنی گرمی کی شدت میں جمع ہوئیں ہیں چنانچہ نظام وضبط کا خیال رکھیں۔

جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ اقبال صاحب کی صاحبزادی نے سورہ رحمٰن کی آیات کی تلاوت کی۔ اس کے بعد گاؤں کی ایک معلمہ نے نماز کی اہمیت پر تقریر کی اس کے بعد مہمان مقررہ نے پردہ اور سادگی کے موضوع پر کھل کر اظہار خیال کیا۔ یہ پروگرام دعا کے ساتھ ختم ہوا۔ جلسہ میں خواتین کی تعداد تقریباً 400 کے قریب تھی اور گاؤں کی تاریخ میں خواتین کا سب سے بڑا جلسہ تھا۔ تمام خواتین اپنے دلوں میں جوش و خروش لے کر گئیں

مرتب: حکیم محمد علی ندیم

## تنظیم اسلامی فیصل آباد کا دو روزہ دعوتی پروگرام

پروگرام کے مطابق نماز مغرب کے بعد رفقاء دفتر میں اکٹھے ہوئے۔ مختصر سی نشست میں زر تعاون جمع کیا گیا اور طعام کی ذمہ داری لگائی گئی۔ دوروزہ پروگرام کی میزبانی اسرہ فرید ٹاؤن کے ذمہ تھی' اتفاق مسجد مدینہ ٹاؤن میں قیام کیا گیا۔

اگلے روز بعد نماز فجر تین مساجد میں درس قرآن منعقد ہوئے۔ اللہ والی مسجد میں برادر محمد فاروق نے' اتفاق مسجد میں خان محمد صاحب اور صدیقیہ مسجد میں کفیل احمد ہاشمی صاحب نے لوگوں کے سامنے قرآن کی دعوت پیش کی۔ "فرائض دینی کا جامع تصور" کے موضوع پر مذاکرہ ہوا جسے عمران زاہد نے کنڈکٹ کیا۔ مذاکرہ کے بعد تمام شرکاء نے اپنا انفرادی جائزہ پیش کیا جس میں نمازوں کی کیفیت' مطالعہ لٹریچر' دعوتی سرگرمیوں کی صورتحال اور تلاوت قرآن شامل تھے۔ خان محمد صاحب' میاں اسلم صاحب اور جناب عبدالرؤف حسب پروگرام مساجد میں خطاب جمعہ کے لئے چلے گئے۔ نماز عصر کے بعد مغرب اور عشاء کے بعد کے پروگراموں کی منصوبہ بندی کی گئی۔ نماز مغرب کے بعد 6 مساجد میں گفتگو کی گئی اتفاق مسجد میں راقم الحروف نے' العزیز مسجد میں خان محمد صاحب نے' مسجد حسن پورہ میں برادر حماد خالد نے' مسجد سید کالونی میں برادر محمد افضل نے' مسجد سوساں پنڈ میں ملک احسان صاحب نے اور کیلیاں والی مسجد میں عمران زاہد نے احباب کے سامنے تنظیم اسلامی کی دعوت پیش کی۔ نماز عشاء کے بعد دو مساجد میں خطاب کئے گئے۔ محترم اقبال نے جامع مسجد امین ٹاؤن میں اور "مسجد بدر" نعت کالونی میں میاں محمد اسلم نے بالترتیب احباب کے سامنے فرائض دینی کا جامع تصور پیش کیا۔ عشاء کے بعد تمام ٹیموں نے مختصراً اپنی کارگزاری امیر تنظیم میاں محمد اسلم صاحب کے سامنے رکھی۔

16 ستمبر کو نماز فجر کے بعد دعوتی سرگرمیوں کا آغاز ہوا۔ اتفاق مسجد میں میاں اسلم صاحب نے "عظمت قرآن" کے موضوع پر گفتگو کی۔ کیلیاں والی مسجد میں فاروق صاحب نے احباب سے خطاب کیا جب کہ مسجد اقصیٰ اہلحدیث میں کفیل ہاشمی صاحب نے تنظیم اسلامی کی دعوت پیش کی۔ ناشتے سے فراغت کے بعد علاقے میں گھر گھر جاکر ملاقاتیں کرنے اور لٹریچر کی تقسیم کا فیصلہ ہوا۔ پہلے اجتماعی دعا کی گئی کہ یا اللہ تو لوگوں کے دلوں کو ہماری دعوت کے لئے کھول دے اور ہماری مشکلات کو آسان فرما۔ بعد ازاں علاقے کے معروف چوک میں پانچ پر چھ ٹیمیں تشکیل دی گئیں۔ ایک ایک دوکان اور گھر پر جاکر دستک دی گئی اور تنظیم اسلامی کی دعوت پر مبنی پمفلٹ تقسیم کئے گئے۔ ظہر سے عصر کے درمیان تبلیغی جماعت کے ایک بزرگ ساتھی عبدالغنی صاحب سے مسجد میں تعارف اور گفتگو ہوئی۔ نماز عصر کے بعد تربیتی پروگرام ہوا' جس میں حکیم سعید' حکیم مختار اور میاں یوسف نے فرائض دینی کے جامع تصور پر گفتگو کی۔ بعد نماز مغرب اختتامی نشست ہوئی۔ یہاں تنظیم اسلامی کے بارے میں سوالات بھی کئے گئے۔ خان محمد صاحب نے ساتھیوں سے

### ہماری دعوت اس وقت کامیاب ہوگی جب ہمارا کردار ہماری دعوت کا آئینہ دار ہو گا

کہا کہ وہ اپنی خامیوں کو دور کریں۔ ہماری دعوت اسی وقت کامیاب ہوگی جب ہمارا کردار ہماری دعوت کا آئینہ دار ہو گا۔ اس کے بعد دعا سے اس نشست اور دو روزہ پروگرام کا اختتام ہوا۔

دو روزہ پروگرام کے دوران 21 رفقاء نے شرکت کی۔ 11 مساجد میں 14 پروگرام ہوئے۔ جن کے ذریعے تقریباً 400 افراد تک دعوت پہنچائی گئی۔

مرتب: شاہد مجید فیصل آباد

## تعلیمی میدان میں نمایاں کارکردگی

تنظیم اسلامی فیصل آباد کے نوجوان رفیق حماد خالد فیاضی نے تعلیمی میدان میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بی کام پارٹ I کے امتحان میں فیصل آباد ڈویژن میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ حماد خالد پنجاب کامرس کالج کے طالب علم ہیں۔ نائب ناظم حلقہ غربی پنجاب پروفیسر خان محمد اور دیگر ساتھیوں نے انہیں مبارکباد دی ہے۔

## شاہ خالد ٹاؤن میں درس حدیث کی محفل منعقد ہوئی

شاہ خالد ٹاؤن فیروزوالا میں ہفتہ وار درس کی محفل منعقد ہوئی۔ "اخلاص نیت اور اعمال صالحہ کا حقیقی تصور" کے موضوع پر نعیم اختر عدنان نے درس حدیث دیا۔ علاقے کے احباب کی کثیر تعداد نے درس میں شرکت کی۔

## جامع مسجد الفرقان ناظم تربیت کا درس قرآن

لاہور (نامہ نگار) تنظیم اسلامی لاہور غربی کے زیر اہتمام جامع مسجد الفرقان میں سورہ ھود کے دوسرے رکوع کی روشنی میں درس قرآن مجید ہوا۔ تنظیم اسلامی کے مرکزی ناظم تربیت رحمت اللہ بٹر صاحب نے درس قرآن دیا۔ پچاس سے زائد احباب نے محفل درس میں شرکت کی۔

## فیروزوالا میں عائشہ صدیقہ کانفرنس میں تنظیم اسلامی حلقہ خواتین کے وفد کی شرکت

لاہور (نامہ نگار) جامع مسجد اہل حدیث اکیڈمی امامیہ کالونی فیروزوالا میں عائشہ صدیقہ کانفرنس منعقد ہوئی۔ کانفرنس کی منتظمہ کی جانب سے خصوصی دعوت پر تنظیم اسلامی کے حلقہ خواتین کے ایک نمائندہ وفد نے کانفرنس میں شرکت کی اور کانفرنس کی شرکاء سے "قرآن کی انقلابی تاثیر" کے موضوع پر خطاب کیا۔

## انتقال پر ملال

حلقہ پنجاب شمالی کے رفیق ظفر اقبال کے والد محترم قضائے الٰہی سے انتقال کر گئے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے سایہ رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور مرحوم کے پس ماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

رفیق محترم جناب نور اختر کی ہمشیرہ محترمہ کا گزشتہ دنوں انتقال ہو گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور اعزہ واقرباء کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

**فیروزوالا میں کاروان خلافت کا اختتامی پروگرام جلسہ عام کی صورت میں ہوا جس سے رحمت اللہ بٹر نے خطاب کیا**

## حلقہ سرحد کی دعوتی سرگرمیاں

ماہ ستمبر میں تنظیم اسلامی پشاور کے رفقاء نے باہمی مشورہ سے دو روزہ کی بجائے 6/ ستمبر اور 11/ ستمبر کو چھٹی ہونے کی وجہ سے الگ الگ ایک روزہ لگانے کا پروگرام بنایا۔

پہلا ایک روزہ پروگرام 6/ ستمبر کو پشاور کے نواح میں رفیق تنظیم برادرم مظفر شاہ کے گاؤں موضع اکبر پورہ میں رکھا گیا۔ رفقاء نماز عصر کے لئے مقامی دفتر میں جمع ہوئے اور پھر وہاں سے ناظم حلقہ جناب میجر فتح محمد صاحب کے ساتھ قافلہ کی روانگی ہوئی۔ یہ مختصر سا قافلہ کل 10 رفقاء پر مشتمل تھا موضع اکبر پورہ پہنچا۔ نماز عشاء کے بعد مولانا حضرت گل نے نظام خلافت کی برکات کے موضوع پر خطاب کیا۔ بیان کے بعد کھانے کا پروگرام ہوا اور پھر مختصر سے تربیتی پروگرام کے بعد رفقاء کو سونے کی ہدایت کی گئی۔

نماز فجر کے بعد مولانا جمشید صاحب نے سورۃ العصر کا درس دیا۔ ناشتے اور دیگر ضروریات سے فراغت کے بعد میجر فتح محمد' خالد مسعود اور مظفر شاہ ذاتی رابطے کے لئے چلے گئے جب کہ باقی رفقاء نے مسجد میں تربیتی پروگرام میں شرکت کی جس میں "تنظیم کے فکر" دیگر دینی جماعتوں اور تنظیم میں فرق' انجمن اور تنظیم کا باہمی تعلق کے موضوع پر گفتگو ہوئی۔ اسی اثناء میں جناب وارث خان اور خدا بخش صاحب بھی پشاور سے تشریف لے آئے اور تربیتی پروگرام میں شریک ہو گئے۔ مشورہ سے طے پایا کہ ظہر کی نماز گاؤں کی دوسری مسجد میں ادا کی جائے اور وہاں وارث خان صاحب خطاب کریں اور پھر عصر کی نماز اڈے کی مسجد میں پڑھی جائے۔ رفقاء بذریعہ سوزوکی مذکورہ مسجد پہنچے۔ جہاں نماز ظہر کے بعد وارث خان صاحب نے فرائض دینی کے جامع تصور پر خطاب کیا۔ خطاب کے بعد مختلف لوگوں سے گفتگو ہوئی جو نہایت مفید رہی۔ آخر میں تمام رفقاء گاؤں کی مسجد میں پہنچے جہاں عصر کی نماز سے پہلے گشت کیا گیا اور لوگوں کو مسجد میں بیان سننے کی دعوت دی گئی۔ نماز کے بعد مولانا حضرت گل صاحب نے نظام خلافت کے موضوع پر موثر خطاب کیا۔ مغرب کی نماز کے بعد رفقاء اپنے اپنے گھروں کو روانہ ہوئے۔

ماہ ستمبر کا دوسرا ایک روزہ پروگرام چارسدہ میں منعقد ہوا چنانچہ پانچ افراد پر مشتمل ایک مختصر سا قافلہ 10 ستمبر بعد نماز عصر مقامی دفتر سے چارسدہ کے لئے روانہ ہوا جب کہ دو رفقاء ذاکر شاہ اور مجاہد نسیم انفرادی طور پر چارسدہ پہنچ گئے۔

چارسدہ پہنچنے کے بعد پہلا دعوتی بیان نماز عشاء کے بعد ہوا جس میں مولانا حضرت گل صاحب نے خلافت کے خدوخال واضح کئے۔ رات کا کھانا وقیام ایک صاحب خیر جناب عبدالعلی جان صاحب کے ہاں ہوا۔ موصوف امیر محترم جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب سے ملاقات کر چکے ہیں اور دینی جذبہ رکھنے والے ایک مخلص انسان ہیں۔ اگلے روز جامع مسجد چارسدہ میں رفقاء کے لئے تربیتی وفکری پروگرام کی نشست ہوئی۔

نماز ظہر' عصر اور مغرب کے دعوتی بیان چارسدہ کی تین مختلف مساجد میں ہوئے جس میں مولانا حضرت گل صاحب نے نہایت پر اثر انداز میں نظام خلافت کی برکات اور موجودہ حالات میں اس کی ضرورت پر قرآنی آیات کے حوالے سے روشنی ڈالی۔ ان بیانات کی اہمیت وافادیت سے لوگوں کو آگاہ کرنے کے لئے متعلقہ مساجد سے متصل بازاروں اور دکانوں میں تین تین کی ٹولیوں میں گشت کیا گیا اور پھر بیان کے بعد نیا شائع شدہ تین ورقہ تقسیم کیا گیا۔

## حلقہ سندھ وبلوچستان کا ماہانہ تربیتی اجتماع

ماہانہ تربیتی پروگرام حسب معمول قرآن اکیڈمی کراچی میں منعقد ہوا۔ ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب کی جگہ ناظم حلقہ جنوبی پنجاب انجینئر مختار حسین فاروقی صاحب تشریف لائے۔ اہل کراچی کے لئے یہ خبر دل خوش کن تھی کہ اب آئندہ سے فاروقی صاحب ہی تشریف لایا کریں گے۔

ہمارے چند رفقاء کے دلوں میں منہج انقلاب نبوی ؐ کے ضمن میں جو اشکالات پیدا ہو گئے ہیں ان کے ازالہ کے لئے انجینئر نوید احمد صاحب کو موقع دیا گیا تھا کہ وہ ہمارے طریقہ کار پر جو اعتراضات مختلف حلقوں سے وارد کئے جاتے ہیں اور جس کے نتیجے میں رفقاء میں سے چند جو اشکالات کا شکار ہوئے ہیں' وہ اس پر گفتگو کریں۔ پہلا پروگرام نوید احمد صاحب کا ہی تھا گویا کہ شاگرد کو استاد سے پہلے موقع دیا گیا تھا کہ وہ اپنے خیالات کا اظہار کریں۔ نوید احمد صاحب نے اپنی ڈیڑھ گھنٹے کی تقریر کے دوران بڑے اعتماد کے ساتھ ان اعتراضات کے رد میں مدلل گفتگو کی۔ اب باری تھی انجینئر مختار حسین فاروقی صاحب کی۔ موجودہ دور کے اہم ترین شرک یعنی مادہ پرستی پر گفتگو کے لئے انہوں نے سورہ کہف کی آیات کا انتخاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ مادہ پرستی اس دور کا دجالی فتنہ ہے جس سے واقف ہونا اور اس سے بچنا ہر بندہ مومن کے لئے لازم ہے۔ چونکہ اسلام میں رہبانیت نہیں ہے لہٰذا حقائق سے فرار ممکن نہیں۔ مادہ پرستی کے شرک میں ملوث ہونے کی واحد وجہ یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کے فراہم کردہ اسباب ووسائل کو اللہ کی امانت تصور کرنے کی بجائے اپنی ملکیت سمجھنے لگتا ہے۔ جب کہ بندہ مومن کا سارا توکل اللہ کی ذات پر ہونا چاہئے۔ بعد ازاں خطاب جمعہ کے دوران مختار حسین فاروقی صاحب نے شرکی قوتوں پر خیر کے غلبے کے لئے منظم جمعیت کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ آج یہودیوں کی پشت پناہی میں امریکہ کی صورت میں شرکی قوت پوری دنیا میں دندناتی پھر رہی ہے اور خیر کی قوتیں منتشر ہیں اور کونوں کھدروں میں دبکی ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب اس دور کی طرح جب انسانیت عہد طفولیت سے گزر رہی تھی' شرکی قوتوں کے استیصال کے لئے کوئی معجزہ برپا نہیں ہو گا بلکہ زمینی حقائق کو پیش نظر رکھ کر خیر کی قوتوں کو منصوبہ بندی کرنی پڑے گی۔ بعد نماز مغرب مختار حسین فاروقی صاحب نے افضل مسجد پھٹادر میں سورہ تغابن کے دوسرے رکوع کا درس دیتے ہوئے کہا کہ دنیا کی کوئی مصیبت اللہ کے اذن کے بغیر نہیں آتی۔ البتہ اگر ہم مصائب سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی راہ اختیار کرنا پڑے گی جس کے لئے اللہ پر ایمان میں پختگی کا حصول اور اپنے سارے توکل کو اسی کی ذات پر مرکوز کرنا پڑے گا۔

☆☆☆

## ایبٹ آباد میں ایک روزہ پروگرام

حلقہ پنجاب شمالی کے زیر اہتمام ایک روزہ تربیتی اجتماع اسرہ ایبٹ آباد کے دفتر میں منعقد ہوا۔ راولپنڈی' اسلام آباد' جہلم' ہری پور اور مانسہرہ سے رفقاء کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ اجتماع کی ابتداء محترم طفیل گوندل کے خطاب بعنوان "دین اور مذہب کا فرق" سے ہوئی۔ بعد میں رفقاء کے سوالات کی وضاحت بھی کی گئی۔ محترم ریاض حسین صاحب نے "فرائض دینی کا جامع تصور" رفقاء کے سامنے پیش کیا اور اس حوالے سے قرآن وحدیث میں جو اصطلاحات وارد ہوئی ہیں ان کی وضاحت کی۔ بعد ازاں رفیق محترم ذوالفقار صاحب اور آصف صاحب نے اس موضوع کو دہرایا۔ اللھم زد فزد۔

چائے کے وقفہ کے بعد ناظم حلقہ محترم شمس الحق اعوان "منہج انقلاب نبوی" کے موضوع پر لیکچر دیا۔ انہوں نے لفظ "دین" اور "دینی فرائض" کے بارے میں وضاحت فرمائی اور بڑے موثر انداز میں ان تمام موضوعات کو باہم مربوط کر کے رفقاء کے سامنے پیش کیا۔ مزید براں آپ نے اسلامی انقلاب اور دیگر دنیاوی انقلابات کا باہمی تقابل اور موازنہ بھی پیش کیا۔

اس کے بعد قریبی مسجد میں نماز جمعہ ادا کی گئی۔ پھر کھانے کے بعد محترم شمس الحق اعوان صاحب نے نظام العمل کے حوالے سے تنظیم کی دعوت تجدید ایمان' توبہ اور تجدید عہد اور ایک رفیق کے فرائض کی وضاحت فرمائی۔ اور آخر میں ہر ضلع کے نقیب اسرہ سے فرداً فرداً ان کے مسائل پر بات چیت ہوئی۔

یہ ایک کامیاب اجتماع تھا اور رفقاء نے اس سے بھرپور استفادہ کیا اور اس طرز کے زیادہ سے زیادہ اجتماعات منعقد کرنے پر اتفاق کیا۔ محترم عبدالجلیل صاحب نے خصوصی طور پر دفتر کی تزئین وصفائی اور ضروریات کے ساتھ ساتھ رفقاء کے اکرام کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کا بہترا جر عطا فرمائے اور ہمیں بھی اسی جذبہ اور لگن سے کام کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

مرتب: محمد ہارون قریشی ایبٹ آباد

## ناظم اعلیٰ کا دورہ سعودی عرب

لاہور (نامہ نگار) تنظیم اسلامی کے ناظم اعلیٰ محترم عبدالرزاق نے امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ کی خصوصی ہدایت پر سعودی عرب کا تنظیمی دورہ کیا۔

ناظم اعلیٰ نے جدہ میں مقیم تمام رفقاء سے خصوصی طور پر انفرادی ملاقاتیں کیں جن میں رفقاء سے تنظیم کی دعوت کے فروغ کے لئے تجاویز پر تبادلہ خیال ہوا اور رفقاء سے تاثرات بھی لئے۔ جدہ میں قیام کے دوران محترم عبدالرزاق نے ایک خصوصی دعوتی اجتماع میں تنظیم کی دعوت کے موضوع پر خطاب کیا۔ مکہ المکرمہ میں اپنے قیام کے دوران عمرہ کی سعادت حاصل کرنے کے علاوہ محترم عبدالرزاق نے جدہ روڈ پر واقع ایک کمپنی کے کیمپ کی مسجد میں "دینی ذمہ داریوں" کے موضوع پر خطاب کیا۔ ناظم اعلیٰ نے مدینہ منورہ میں مقیم رفیق تنظیم جناب شاہ انوار سے ملاقات ہوئی۔ مدینۃ المنورہ ہی میں رفیق کرم کی خصوصی کاوش سے کئی احباب سے ذاتی ملاقاتیں بھی کیں۔

## تنظیم اسلامی فیصل آباد کی دعوتی سرگرمیاں

تنظیمی میٹنگ میں طے شدہ شیڈیول کے مطابق جمعہ 8 ستمبر کو اسرہ پیپلز کالونی کے تحت ستیانہ روڈ سے ملحقہ آبادی میں کارنر میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ اسرہ کے ساتھی مقررہ جگہ پر پہنچ گئے۔ مناسب جگہ کا انتخاب کرنے کے بعد کرسیاں ترتیب دے دی گئیں۔ دو عدد بینرز "تنظیم اسلامی کا پیغام' نظام خلافت کا قیام اور نظام خلافت کا قیام بذریعہ انقلاب" پر مشتمل بینر بھی آویزاں کر دیئے گئے۔ بعد ازاں دو ٹیمیں اہل محلہ کو دعوت دینے کے لئے نکل گئیں۔ نماز عصر کے بعد پروگرام کا آغاز ہوا۔ نقیب اسرہ برادر محمد افضل نے سٹیج سیکرٹری کے فرائض انجام دیئے۔ جبکہ محمد سلیم نے قرآن حکیم کی تلاوت وترجمہ سے پروگرام کا آغاز کیا۔

تحریک خلافت پاکستان کا نقیب

ہفت روزہ

# ندائے خلافت

لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر ---- 9184

شمارہ ——— 41

جلد ——— 4

مقام اشاعت : K-36 ماڈل ٹاؤن لاہور

مطبع مکتبہ جدید پریس لاہور

مدیر: عاکف سعید

معاون مدیر: نثار احمد ملک

ترتیب و تزئین : شیخ رحیم الدین

رابطہ آفس: A-67 گڑھی شاہو لاہور

فون: 6305110 - 6316638


پتہ:

# تنظیمِ اسلامی پاکستان

کے بیسویں سالانہ اجتماع کے موقع پر

کُل پاکستان **احیاءِ خلافت کانفرنس**

20/21 اکتوبر 95ء (جمعہ ، ہفتہ)

8:30 بجے شب

## مینارِ پاکستان

کے سبزہ زار پر منعقد ہو گی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سالانہ اجتماع کا آغاز ان شاء اللہ

امیر تنظیمِ اسلامی و داعئ تحریک خلافت پاکستان

## محترم ڈاکٹر اسرار احمد

کے **خصوصی خطاب** سے

قبل از نمازِ جمعہ (20/ اکتوبر) 11:30 بجے ہو گا

(نوٹ: خطاب و نمازِ جمعہ بمقام مینارِ پاکستان ادا کی جائے گی)

زیرِ اہتمام : تنظیمِ اسلامی پاکستان

بیسواں سالانہ اجتماع ، تنظیم اسلامی پاکستان

## ہدایات برائے رفقائے تنظیم

☆ براہ کرم اپنی آمد سے استقبالیہ کو مطلع کیجئے اور تعارفی کارڈ حاصل کر کے اپنے سینے پر آویزاں کیجئے۔

☆ استقبالیہ کی طرف سے آپ کے لئے جو رہائش گاہ متعین کی جائے وہیں پر قیام اختیار کیجئے۔ اگر کسی وجہ سے رہائش گاہ کی تبدیلی ناگزیر ہو تو اس کے لئے ناظم رہائش گاہ سے رجوع کیجئے۔

☆ اجتماع میں آپ کی ہمہ وقت شرکت لازمی ہے۔ اگر کسی وقت اشد ضرورت کے تحت آپ کو اجتماع سے غیر حاضر ہونا پڑے تو اپنے امیر سے اس کی اجازت حاصل کیجئے اور استقبالیہ پر اپنے جانے اور واپس آنے کی اطلاع دیجئے۔

☆ کسی بھی ایسی ناشائستہ بات سے پرہیز کیجئے جس سے اجتماع کا پاکیزہ ماحول غیر سنجیدہ یا غیر پسندیدہ ہونے کا امکان ہو۔

☆ اپنے تمام معاملات کو انجام دیتے وقت سنت نبوی ؐ کو پیش نظر رکھئے اور مختلف مواقع کے لئے مسنون دعاؤں کا پڑھنا اپنے معمولات میں شامل کیجئے۔

☆ اجتماع کے تمام پروگراموں میں پوری دلچسپی ، حصول علم اور طلب ہدایت کی نیت سے شریک ہوں اور بھرپور استفادہ کے لئے کاپی پنسل اپنے ساتھ رکھیں۔

☆ اجتماع کے کسی بھی پروگرام پر دیگر ضمنی کاموں کو ترجیح نہ دیجئے تاکہ آپ جس مقصد کے لئے اجتماع میں تشریف لائے ہیں وہ بھرپور طریقے سے پورا ہو سکے۔

☆ محفل کے آداب کا بطور خاص خیال رکھئے۔ اجتماع گاہ میں بے ترتیب اور ٹکڑیوں کی شکل میں نہ بیٹھیں بلکہ مل کر اور متوجہ ہو کر بیٹھئے۔

☆ موسم کے مطابق بستر اور ذاتی استعمال کی ضروری اشیاء ہمراہ لائیں۔

☆ کھانے کا انتظام ہر حلقہ کیلئے مقرر رہائش گاہ میں ہو گا۔ لہٰذا تمام شرکاء اجتماع کیلئے ضروری ہو گا کہ اپنے کھانے کیلئے برتن (پلیٹ ، کپ ، چمچ وغیرہ) لازماً ساتھ لے کر آئیں۔

☆ اس اجتماع کے لئے زر طعام =/75 روپے فی کس مقرر ہوا ہے۔

**منجانب : عبد الرزاق ، ناظم اجتماع**

جسٹس (ریٹائرڈ) محمد رفیق تارڑ نے روزنامہ خبریں کو دیئے گئے ایک انٹرویو میں ملک پر مسلط باطل نظام کے بارے میں چشم کشا باتیں ارشاد فرمائیں ہیں جو ندائے خلافت کے قارئین کے لئے پیش خدمت ہیں۔

☆ ہمارے ملک میں موجودہ طریقہ انتخاب جسے آپ جمہوریت کے نام پر چلا اور بھگت رہے ہیں ، آپ اس طریقہ انتخاب سے مطمئن ہیں؟

میں تو علامہ اقبال کا پیروکار ہوں جنہوں نے فرمایا تھا کہ۔

گریز از طرز جمہوری غلام پختہ کار شو
کہ از مغز دو صد خر فکر انسان نمی آید

☆ اس نظام خلافت کے کچھ خدوخال بتائیں؟

یہ سارے برگ و بار جمہوریت کے ہیں ، مجھے کہا جائے گا کہ یہ ایک بڑا دقیانوسی اور رجعت پسندانہ خیال ہے لیکن آپ دیکھ رہے ہیں کہ ملک میں کیا ہو رہا ہے؟ صدارتی نظام خلافت کے بہت قریب ہے۔ کوئی ایسی صورت ہو کہ براہ راست ووٹ سے صدر مملکت منتخب ہو۔ ایک آدمی ہو جو اپنی انتظامیہ کے ذریعہ ملکی معاملات کو چلائے۔ آپ یہ دیکھیں کہ ایک اسمبلی منتخب ہو کر آگئی ہے ، اب پہلے دن ہی سے ان میں ہارس ٹریڈنگ شروع ہو گئی ہے۔ وزیر اعظم یا وزیر اعلیٰ کے انتخاب پر ممبروں کی کھینچا تانی ہوتی ہے ، پھر ان کی بولیاں لگتی ہیں یا پھر سودے ہوتے ہیں اس کے علاوہ ہر چھوٹے بڑے موقع پر پھر وہی سلسلہ شروع ہو جاتا ہے ، یہ کوئی نظام نہیں ہے ، یہ بدنظامی ہے۔ اس پر تین حرف

☆ آپ کے خیال میں براہ راست ووٹوں سے خلیفہ وقت کا انتخاب ہو؟

آپ خلیفہ وقت کو صدر مملکت کہہ لیں۔

☆ تو ایسی صورت میں صدر کا انتخاب کیا جائے اور اس کے پاس مکمل اختیارات ہوں؟

جی ہاں وہ اپنی انتظامیہ کے ذریعے ملک کو چلائے وہ اگر خدانخواستہ ایسا ویسا آدمی ہو تو وہ صرف ایک ہی ہو گا اب تو سینکڑوں میں لوٹ مار مچی ہوئی ہے۔